



رسول اللہ ﷺ نہ برتن میں سانس لینے یا پھونک مارنے سے ممانعت فرمائی

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نہ برتن میں سانس لینے یا پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔
[صحیح] [اسد ابن ماجہ] نہ روایت کیا ہے۔ [اسد امام ترمذی] نہ روایت کیا ہے۔ [اسد امام ابو داؤد] نہ روایت کیا ہے۔ [اسد امام احمد] نہ روایت کیا ہے۔ [اسد امام دارمی] نہ روایت کیا ہے۔

اس حدیث میں کھانے اور پینے کے آداب میں سے ایک ادب کی وضاحت کی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس برتن میں سانس لینا اور پھونک مارنا منع ہے جس میں سے کھایا یا پیا جاتا ہے۔ برتن میں سانس لینے سے ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں کئی نقصانات پائے جاتے ہیں جیسے سانس چھوڑ کر پینے والے کے بعد (دوسرے) پینے والے کے لیے وہ برتن اور اس کا مشروب مکدر ہو جاتا ہے جیسے کوئی شخص بیک وقت سانس لیتا ہے اور پیتا بھی ہے تو اکثر اوقات اس کی وجہ سے دم گھٹنے کی شکایت ہوتی ہے، لہذا سنت سے ثابت ہے کہ برتن کے باہر تین سانس لیتے ہوئے پانی پینے میں، بہت زیادہ حفاظت، بہت خوشگواری اور بہت زیادہ لطف اندوزی کا باعث ہوتا ہے نیز کھانے اور پینے میں پائی جانے والی گرمی کے سبب یا اس میں پائی جانے والی کسی چیز کو دور کرنے کے لئے پھونک مارنے کی ممانعت بھی اس حدیث میں موجود ہے۔ اس لیے کہ کھانے اور پینے کی اشیاء کا تحفظ کیا جائے تاکہ تھوک یا پانی سے متعلق کسی بدبو کے اثر سے وہ مکدر نہ ہونے پائے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58123>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

